حال دِل کس کو سنائے آپ کے ہوتے ہوئے
کیوں کسی کے دَر پہ جائے آپ کے ہوتے ہوا

میں گلام-ی مصطفی ہوں یہ میری پہچان ہے
غم کیوں میرا پاس آئیں آپ کے ہوتے ہوئے

یہ تو ہو سکتا نہیں یہ بات ممکن ہی نہیں
میرا گھر عالم آئیں آپ کے ہوتے ہوئے

کہہ رہا ہے آپ کا رب ' انٹا فییحیم ' آپ سے
کیوں انہیں دو میں سزا آپ کے ہوتے ہوئے

اپنا جینا اپنا مرنا اب اسی چوکھٹ پہ ہے
ہم کہا سرکار جائے آپ کے ہوتے ہوئے

میں یہ کیسے مان جاؤں شام کے دربار میں
چھن لے کوئی ریدا-ای آپ کے ہوتے ہوئے

سامنے ہے اے علی کے لال اسوہ آپ کا
کیوں کسی کا خوف کھائے آپ کے ہوتے ہوئے

کون ہے ، الطاف ! اپنا حال دِل جس سے کہے
زخم دِل کس کو دیخا-ای ، آپ کے ہوتے ہوئے